بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَکۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ۔ اور دیدہ دانستہ حق کو نہ چھپاؤ (پ ۱ ع ۵)

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول

کتابِ مستطاب مسمّٰی بہ

خطرہ کی لال جھنڈی

جسمیں مذہب اہلسنّت و مسلک اعلحضرت کے خلاف فرقہ سالاریہ صلحکلیہ کے مخفی عزائم و خطرناک نظریات کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اور ناموس رسالت کے متعلق اہم شرعی مسائل و فتاویٰ کا بیان ہے۔

تالیف: فاضل نوجوان مولانا محمد کاشف اقبال صاحب شاہکوٹ

حسبِ فرمائش

حضرت مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب امیر جماعت رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ ● مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ مصباح القرآن آبادی ڈولتاں شاہکوٹ ضلع شیخوپورہ

● مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

انتساب

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا	—	کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا
دوست دشمن کی تھی کچھ نہ ہم کو خبر	—	تو نے ظاہر کیا شاہ احمد رضا

فقیر اپنی اس کاوش کو امام اہل سنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام محمد احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمتہ اور آفتاب علم و حکمت منبع رشد و ہدایت حضور محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمتہ کے نام مبارک سے منسوب کرتا ہے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت اور دین کی ترویج و اشاعت کے لئے وقف کر رکھی تھی اور دشمنان دین کے لئے برق باراں تھے۔

میرے عبدالمصطفیٰ احمد رضا تیرا قلم
دشمنان مصطفیٰ کے واسطے شمشیر ہے

دعاؤں کا طالب
محمد کاشف اقبال مدنی
شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ
۱۸ رجب المرجب شریف ۱۴۲۱ھ

وجہ تالیف

جوں جوں وقت گزرتا جارہا ہے۔ فتنوں کی بھرمار ہوتی جارہی ہے۔ بد عقیدگی کی آندھیاں اور بے ادبی کے طوفان زوروں پر ہیں اور پھر بڑے خیر خواہی کے روپ میں بد عقیدگی پھیلائی جارہی ہے۔ ایمان کو چھیننے کے لئے طرح طرح کے حربے استعمال کئے جارہے ہیں۔ کئی اپنے آپ کو ایمان کا چوکیدار ظاہر کرنے کے باوجود ایمان کی دولت قلوب سے نکالنے کے ڈاکو جگہ جگہ پھرتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ان بد عقیدہ لوگوں اور فتنوں سے بچو اور دوسروں کو خبردار کرو علماء و مشائخ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام کو ان فتنوں سے خبردار کرتے رہیں۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علم کے چھپانے والے پر ہر چیز لعنت کرتی ہے حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں اور آسمان میں پرندے۔ (کنزالعمال ص ۱۹۰ ج ۱۰)

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

اس وقت جہاں فرقہ طاہریہ، گوہریہ وغیرہ کا رد ضروری تھا وہاں سالاریہ کی تردید بھی وقت کی اہم ضرورت تھی اس لئے کہ جو بھی ان سے منسلک ہو جاتا ہے وہ صلح کلیت کا حامی اور حق و باطل کفر و اسلام ادب

و بے ادبی کے امتیاز کے بغیر سب ہی کو ایک نظر سے دیکھتا ہے عاشق و گستاخ، باایمان و بے ایمان کو متحد ہونے اور ان میں مساوات پر زور دیتا ہے۔

ہمارے گرد و نواح میں کئی سالاروی موجود ہیں۔ بحمد اللہ فقیر عوام اہل سنت کو اپنی بساط کے مطابق خبردار کرتا رہا۔ مگر محسوس یہ کیا کہ مجموعی طور پر عوام اہل سنت کی خدمت میں اس کے متعلق تحریر پیش کروں ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ نباض قوم پاسبان مسلک رضا حضرت مولانا الحاج ابوداؤد محمد صادق صاحب مدظلہ کا حکم نامہ ملا کہ آپ اس کے متعلق عوام کو اس فتنہ سے خبردار کرنے کے لئے کچھ لکھیں۔ اللہ جل جلالہ و رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل سے لکھنا شروع کیا صوفی برکت علی صاحب کی عبارات پر علمائے اہل سنت سے فتاویٰ حاصل کئے جو کہ ہدیہ قارئین ہیں۔

میں نے اس رسالہ میں جو کچھ لکھا اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے لکھا۔ میری کسی سے ذاتی دشمنی یا عداوت نہیں بلکہ الحب للہ وللرسول والبغض للہ وللرسول کا مظاہرہ کیا ہے آپ سے بھی میری التجا ہے کہ کسی کی جانبداری کی بجائے۔ حق و باطل کی پہچان کی غرض سے اس کو پڑھیئے۔

مجموعی طور پر فقیر کی یہ تحریر ان تمام صلح کلی مولویوں اور عوام کے لیے ہے جنہیں حق و باطل صادق وکاذب عاشق و منافق میں کوئی فرق وامتیاز نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم امابعد!

اللہ تعالیٰ کا کروڑہا شکر اور اس کا احسان کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا۔

جنتی گروہ اللہ کے اولیائے کرام اور ان سے محبت کرنے والوں کا ہے جسے اہل سنت و جماعت کہتے ہیں شفیع معظم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے ان میں سے صرف ایک جنتی باقی سب ناری (جہنمی) ہوں گے اور وہ میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہوگا۔ (جامع ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوۃ المصابیح ص ۳۱)

اسی مفہوم کی حدیث شریف ان کتب میں بھی موجود ہے سنن دارمی ص ۱۵۸، ج ۲، جامع البیان ص ۲۲، ج ۲، سنن ابوداؤد ص ۲۷۵، ج ۲، مسند ابو یعلی ص ۹۵، ج ۲، ابن ماجہ ص ۲۹۲، النبراس ص ۱۸، طبرانی شریف ص ۲۵۶ ج ۱، مستدرک ص ۴۲۰ ج ۴، موضوعات کبیر ص ۳۱، احیاء العلوم ص ۲۲۵ ج ۳، مسند امام احمد ص ۱۰۲ ج ۴، ص ۱۰۲ ج ۳

امام غزالی نے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ نجات پانے والا گروہ اہل سنت و جماعت ہے (احیاء العلوم) اسی حدیث کو وہابیہ دیوبندیہ کے امام اسماعیل دہلوی نے تذکیر الاخوان ص ۴۷ وہابیہ دیوبندیہ کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فتاویٰ ابن تیمیہ ص ۳۴۵ ج ۳ پر نقل کیا ہے۔

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوگئی کہ یہ کہنا کہ تمام کلمہ گو مسلمان ہیں۔ محض شیطانی دھوکہ ہے جنت میں جانے والے صرف اہل سنت وجماعت ہوں گے۔ اس کے لئے ایک اور حدیث مبارکہ دیکھئے کہ حضور علیہ السلام کے صحابہ کے ساتھ ایک جہاد کرنے والے کو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخی فرمایا اور مزید فرمایا کہ جنت میں وہی جاسکتا ہے جو ایمان والا ہو اللہ اپنے دین کی امداد فاسق سے بھی کروا دیتا ہے۔ (صحیح بخاری ص۴۳۱ ج۱، مشکوٰۃ المصابیح ص۵۳۴، صحیح مسلم ص۷۲ ج۱)

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق اپنی جان ومال سے جنگ کرتا ہے وہ مارا جائے تو وہ دوزخ میں جائے گا اس لئے کہ تلوار نفاق کو نہیں مٹاسکتی۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص۳۳۵)

ان احادیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہوگئی کہ تمام کلمہ گو یکساں نہیں جنتی نہیں بلکہ جنت میں صرف اہل سنت وجماعت جائیں گے۔

اب اس بات کا ثبوت کہ جنت میں صرف اہل سنت جائیں گے۔ ملاحظہ کیجئے۔

قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے کہ

یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ

"قیامت کے دن کچھ لوگوں کے چہرے روشن ہوں گے اور کچھ کے سیاہ۔"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن اہل سنت وجماعت کے چہرے روشن ہوں گے۔ (تفسیر در منشور ص۶۳ ج۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسی آیت کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ

قیامت کے دن جن کے چہرے چمکتے ہوں گے وہ اہل سنت وجماعت ہیں۔ (تفسیر در منشور ص۶۳ ج۲، تفسیر مظہری ص۱۱۶ ج۲، تفسیر زاد المسیر ص۴۳۶ ج۱، تفسیر خازن ص۵۶۲ ج۱، تفسیر ابن کثیر ص۳۹۰ ج۱)

وہابیہ کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے بھی یہی نقل کیا ہے۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ص۳۷۰ ج۳)

تمام محدثین کرام اولیائے عظام اہل سنت وجماعت کو جنتی بتاتے ہیں۔

ملا علی قاری علیہ الرحمتہ لکھتے ہیں کہ

اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ جنتی گروہ اہل سنت وجماعت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح ص۲۴۸ ج۱)

سیدی عبدالعزیز دباغ فرماتے ہیں کہ

اس وقت تک کسی کے لئے ولایت کا دروازہ نہیں کھل سکتا جب تک وہ اہل سنت وجماعت کے عقیدہ پر نہ ہو۔ (الابریز ص۲۴)